احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 10 دسمبر 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 10 دسمبر 2003ء 15 شوال 1424 ہجری-10 فتح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 279

اللہ اور بندوں کے حقوق

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا:-

اے ابوہریرہ تقویٰ اختیار کرو تو سب سے بڑے عبادت گزار بن جاؤ گے اور دوسروں کیلئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو تو صحیح مومن بن جاؤ گے-

(ابن ماجہ کتاب الزھد باب الورع حدیث نمبر 4207)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا (-)

ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے-خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں' کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی روبہ دنیا تھے' ان تمام آفات سے نجات پاویں-

آپ جانتے ہیں کہ اگر کوئی بیمار ہو جاوے خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر اس بیماری کے لئے دوا نہ کی جاوے اور علاج کے لئے دکھ نہ اٹھایا جاوے- بیمار اچھا نہیں ہو سکتا- ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے- اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے- صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں- صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے-

اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے ویسا ہی قہار اور منتقم بھی ہے- ایک جماعت کو دیکھتا ہے کہ ان کا دعویٰ اور لاف وگزاف تو بہت کچھ ہے اور ان کی عملی حالت ایسی نہیں' تو اس کا غیظ و غضب بڑھ جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 7)

پس ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود کفیل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا (۔) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں، یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا، اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے، لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا، تو خدا نے اسے چھوڑ دیا۔ جب رحمان نے چھوڑ دیا، تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 8)

ایم ٹی اے کی نشریات ایشیا سیٹ۔3 پر نشر ہوں گی

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے کی نشریات مورخہ 15 جنوری 2004ء سے ایشیا سیٹ۔2 بند ہو جائیں گی اور مستقل طور پر ایشیا سیٹ 3 پر نشر ہوں گی۔ ایشیا سیٹ۔3 پر نشریات گزشتہ دو ماہ سے جاری ہیں۔ وہ احباب جنہوں نے اپنا ریسیور ایشیا سیٹ-3 پر ابھی تک ٹیون نہیں کیا وہ اپنا ریسیور ایشیا سیٹ-3 پر ٹیون کروا لیں۔ ایشیا سیٹ-3 کی ٹیکنیکل معلومات مندرجہ ذیل ہیں احباب اس کے مطابق اپنا ریسیور مورخہ 15 جنوری 2004ء سے پہلے سیٹ کر لیں۔ اس سیٹلائٹ پر PTV کے سارے چینلز اور انڈس ویژن وغیرہ بھی Available ہیں۔

MTA International (Digital)

Sattelite	Asia Sat -3 s 105.5Deg.East.
Transponder	4
LNB	C Band
Down Link Frequency	3760 MHz
Local Frequency	05150
Polarity	horizental
Symbolrate	26000
Modulation	QPSK
PID	Auto
FEC	7/8
Dish Size	2 meters/6-feet
Video	514

Audios

Audio-1	652
Audio-2	662
Audio-3	672

(ناظر اشاعت)

مشعل راہ

اپنے عمل سے اپنے آپ کو مفید وجود بناؤ

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ میں جو بھی شامل ہو۔ وہ یہ اقرار کرے کہ میں آئندہ یہی سمجھوں گا۔ کہ احمدیت کا ستون میں ہوں۔ اور اگر میں ذرا بھی ہلا اور میرے قدم ڈگمگائے تو میں سمجھوں گا کہ احمدیت پر زد آ گئی۔

حضرت طلحہؓ ایک بہت بڑے صحابی گزرے ہیں۔ ان کا ایک ہاتھ لڑائی کے موقعہ پر شل ہو گیا تھا۔ بعد میں (.........) کسی موقع پر ایک شخص نے طنزاً حضرت طلحہؓ کو لنجا کہہ دیا۔ حضرت طلحہؓ نے کہا۔ تمہیں پتہ بھی ہے میں کس طرح لنجا ہوا۔ پھر انہوں نے بتایا کہ احد کے موقع پر جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار نے حملہ کر دیا اور اسلامی لشکر پیچھے ہٹ گیا تو اس وقت کفار نے یہ سمجھتے ہوئے کہ صرف محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات ہی ایک ایسا مرکز ہے جس کی وجہ سے تمام مسلمان مجتمع ہیں، آپ پر پتھر اور تیر برسانے شروع کر دیئے۔ میں نے اس وقت دیکھا کہ اس بات کا خطرہ ہے کہ کہیں کوئی تیر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر آ کر نہ لگے چنانچہ میں نے اپنا بازو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کے آگے کر دیا۔ کئی تیر آتے اور میرے بازو پر پڑتے مگر میں اسے ذرا بھی نہ ہلاتا۔ یہاں تک کہ تیر پڑتے پڑتے میرا بازو شل ہو گیا۔ کسی نے پوچھا جب تیر پڑ رہے تھے تو اس وقت آپ کے منہ سے کبھی اف کی آواز بھی نکلتی تھی یا نہیں کیونکہ ایسے موقعہ پر انسان بے تاب ہو جاتا اور درد سے کانپ اٹھتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ میں اف کس طرح کرتا۔ جب انسان کے منہ سے اف نکلتی ہے تو وہ کانپ جاتا ہے۔ پس میں ڈرتا تھا کہ اگر میں نے اف کی تو ممکن ہے میرا ہاتھ کانپ جائے اور کوئی تیر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جا کر لگ جائے۔ اس لئے میں نے اف بھی نہیں کی۔

دیکھو کتنا عظیم الشان سبق اس واقعہ میں پنہاں ہے۔ طلحہؓ جانتے تھے کہ آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی حفاظت میرا ہاتھ کر رہا ہے۔ اگر میرے اس ہاتھ میں ذرا بھی حرکت ہوئی تو تیر نکل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جا لگے گا۔ پس انہوں نے اپنے ہاتھ کو نہیں ہلایا۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اس ہاتھ کے پیچھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ ہے۔ اسی طرح اگر تم بھی اپنے اندر یہ احساس پیدا کرو۔ اگر تم بھی یہ سمجھنے لگو کہ ہمارے پیچھے (ـ) کا چہرہ ہے اور تو تم بھی ایک مضبوط چٹان کی طرح قائم ہو جاؤ اور تم بھی ہر وہ تیر جو (ـ) کی طرف پھینکا جاتا ہے اپنے ہاتھوں اور سینوں پر لینے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

پس یہ مت خیال کرو کہ تمہارے ممبر کم ہیں یا تم کمزور ہو۔ بلکہ تم یہ سمجھو کہ ہم جو خادم احمدیت ہیں ہمارے پیچھے (ـ) کا چہرہ ہے۔ تب بے شک تم کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسی طاقت ملے گی جس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکے گا۔ پس تم اپنے عمل سے اپنے آپ کو مفید وجود بناؤ۔ غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرو۔ نہ صرف اپنے مذہب کے غریبوں اور مسکینوں کی بلکہ ہر قوم کے غریبوں اور بے کسوں کی۔ تا دنیا کو معلوم ہو کہ احمدی اخلاق کتنے بلند ہوتے ہیں۔

جب تم سچائی پر قائم ہو جاؤ گے۔ جب تم نمازوں میں باقاعدگی اختیار کر لو گے۔ جب تم دین کی خدمت کے لئے رات دن مشغول رہو گے۔ تب جان لینا کہ اب تمہارا قدم ایسے مقام پر ہے جس کے بعد کوئی گمراہی نہیں۔ اسی طرح تمہیں چاہئے کہ تم تحریک جدید کے متعلق میرے گزشتہ خطبات سے تمام ممبران کو واقف کرو۔ اور ان سے کہو کہ وہ اوروں کو واقف کریں۔ اور پھر ہر شخص اپنی ماں، اپنی بہن، اپنی بیوی اور اپنے بچوں کو ان سے واقف کرے۔ اسی طرح میں لجنات اماء اللہ کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اس رنگ میں کام کریں اور جہاں جہاں لجنہ ابھی تک قائم نہیں ہوئی۔ وہاں کی عورتیں اپنے ہاں لجنہ اماء اللہ قائم کریں .... (ـ) کی ترقی کے لئے اپنی زندگی کو وقف قرار دیں۔

اگر تم یہ کام کرو تو گو دنیا میں تمہارا نام کوئی جانے یا نہ جانے۔ (اور اس دنیا کی زندگی کی حقیقت ہے ہی کیا۔ چند سال کی زندگی ہے اور بس) مگر خدا تمہارا نام جانے گا۔ اور جس کا نام خدا جانتا ہو اس سے زیادہ مبارک اور خوش قسمت اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

(مشعل راہ ص 29-31)

ضیائے صبحِ حجاز

یہ بات مجھ سے فلک نے کہی اشاروں میں
ضیائے روئے محمدؐ ہے چاند تاروں میں

ترا کرم ہے سہارا گناہ گاروں کا
ترے کرم کی ہیں باتیں گناہ گاروں میں

نئی حیات ترستی ہے روشنی کے لئے
اندھیری شب کا سماں ہے نئے دیاروں میں

مرے سفینے کو ہے جستجوئے موجِ رسولؐ
میں قید رہ نہیں سکتا کبھی کناروں میں

ترے جمالِ درخشاں کی عطر بیز کرن
ہوائیں ڈھونڈتی پھرتی ہیں لالہ زاروں میں

خدائے ارض و سما رحمتوں کا مینہ برسا
سلگ رہے ہیں شگوفوں کے دل بہاروں میں

ہمیں بھی بادۂ یثرب سے عشق ہے ساقی
ہمارا نام بھی لکھ لینا بادہ خواروں میں

رسولؐ پاک سے نسبت نہ تھی انہیں ثاقبؔ
وہ قافلے جو بھٹکتے پھرے غباروں میں

ثاقبؔ زیروی

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حقائق الاشیاء ⑨

اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا

قرآن کریم کے بیان کردہ سائنسی اسرار و رموز

از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: محمد محمود طاہر

نیکی وتقویٰ میں تعاون اور قانون قدرت

حضور انورؒ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2-اگست 1996ء میں سورۃ المائدہ کی آیت 3 کی تلاوت کی -نیکی وتقویٰ میں تعاون کرنے کا جو قانون قدرت ہے اور اس سچائی سے دوسرے مذاہب کے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں- اس مضمون کو اطاعت نظام کے ساتھ باندھتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا جو حکم ہے کہ:-

''ان سے تقویٰ اور نیکی میں تعاون بھی کرو- یہ عظیم الشان عالمگیر تعلیم ہے جس کو نہ سمجھنے کے نتیجے میں بہت سے (لوگ) بعض دوسری آیات سے ایسا استنباط کرتے ہیں جو ان آیات کے واضح مضامین سے متصادم ہے بیک وقت دونوں اکٹھے ہو ہی نہیں سکتے- پس قرآن کریم میں جو محکمات ہیں ان کے تابع متشابہات کی تاویل کی جاتی ہے نہ کہ متشابہات کے تابع محکمات کی- یہ وہ آیت ہے جو محکمات میں سے ہے- نہایت ہی اہم فرائض (-) سب سے مرکزی فریضہ جو حج کا ہے اس کے متعلق تعلیم دی جا رہی ہے-قطعیت کے ساتھ یہ محکمات میں داخل آیت ہے- اور اس تعلق میں دو نصیحتیں جو فرمائی گئی ہیں ایک یہ کہ تم جب صاحب اختیار بنو تو ہرگز ایسی قوم سے بھی ناانصافی سے پیش نہ آؤ جو تم سے ناانصافی سے پیش آتی رہی ہو اور تمہارے دینی فرائض میں بھی مخل رہی ہو ان کے تعلق میں بھی یاد رکھو کہ تم نے مضبوطی کے ساتھ عدل کا دامن پکڑے رکھنا ہے اور مزید برآں اگر وہ نیک کام کریں تو ان سے تعاون کرو- اور نیک کام میں تعاون کرو اور تقویٰ میں تعاون کرو- اب اکثر وہ تقویٰ سے تو عاری ہوتے ہیں اس لئے یہاں تقویٰ کا کیا مضمون ہے-تقویٰ کا جو مضمون یہاں پیش نظر ہے وہ ابتدائی بنیادی انسانی فطرت میں ودیعت شدہ تقویٰ ہے- یہ بات غلط ہے کہ ہر قوم کلیتہً تقویٰ اللہ سے عاری ہو چکی ہوتی ہے- مشرکین بھی بعض کام اللہ کے تقویٰ سے اختیار کرتے ہیں- چنانچہ ہندو مشرکین میں داخل ہیں ان میں ایسے لوگ بھی بت پرست ہیں جو محض خدا کی خاطر اور اللہ کے خوف کی خاطر صرف بنی نوع انسان میں سے ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے بلکہ جانوروں کو بھی روٹی ڈالتے اور دانے پھینکتے ہیں- ایک موقع پر ایک ایسے ہی مشرک نے جو اپنے شرک کے زمانے میں پرندوں کو روٹی ڈالا کرتا تھا یا دانے پھینکا کرتا تھا یا گوشت پھینکتا تھا چیلیں اٹھا کے لے جائیں اس نے آنحضرت ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ وہ باتیں جو میں خدا کی خاطر اس زمانے میں کیا کرتا تھا کیا ان کا بھی کوئی اجر ہے- آپؐ نے فرمایا اجر تو مل گیا تمہیں تم جو ہدایت پا گئے تو اور اجر تمہیں کیا چاہئے- یہ انہی نیکیوں کا اجر ہے- پس تقویٰ ان میں بھی ہوتا ہے جو مشرک ہوں مگر محدود تقویٰ ہے اور تقویٰ کے جو ابتدائی معنے ہیں ان میں ان میں آپ کو تقویٰ کی جھلکیاں دکھائی دیں گی اور دنیا میں کوئی انسان بھی نہیں

ہے جو کسی نہ کسی پہلو سے تقویٰ کے مضمون پر عمل نہ کرتا ہو- بعض دہریہ ہیں لیکن تقویٰ کا وہ مضمون جو سچائی سے تعلق رکھتا ہے وہ ان کے اندر بھی آپ کو دکھائی دے گا- تقویٰ کے بغیر کوئی ہدایت نہیں ہے- سوال یہ ہے کہ مغربی قومیں جو خدا کے تصور کے بغیر ایک تحقیق کا سفر اختیار کئے ہوئے ہیں کیوں ان کو جزا مل رہی ہے کیوں ان کی تحقیقات کو بے شمار پھل لگ رہے ہیں- اس لئے کہ وہاں بھی جب تک یہ تقویٰ پر قدم رکھتے ہیں ان کو پھل ملتا ہے جہاں تقویٰ سے ہٹ جاتے ہیں ان کو کوئی پھل نہیں ملتا- چنانچہ ایک لمبا عرصہ انہوں نے سائنس کی دنیا میں داخل ہونے سے پہلے اپنے تصورات کی متابعت کرتے ہوئے دولتمند بننے کی کوششیں کی ہیں- جس طرح ہمارے ملک میں کیمیا گری کی تلاش رہی ہے مغربی قوموں میں بھی کئی قسم کے نسخے استعمال ہوا کرتے تھے اور مذہب کے غلط تصورات کے نتیجے میں یہ جستجو کیا کرتے تھے کہ کس طرح ہم جلد سے جلد اپنے مقصد کو حاصل کر لیں- ان میں منفی مقاصد بھی ہوتے تھے اور مثبت بھی لیکن کبھی کسی کو کوئی پھل نہیں لگا- ان میں بعض دفعہ یہ بھی رواج تھا کہ اپنے دشمن کو مارنے کیلئے یہ اس کے بت بناتے' موم کے بت بناتے اور عین اس کے دل میں سوئیاں پیوست کر دیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اب یہ سوئی جو ہے یہ اس کے دل میں چبھے گی- اب یہ ساری جہالت کی باتیں ہیں تقویٰ سے عاری ہیں- یعنی تقویٰ کے ان معنوں سے بھی عاری ہیں جو بنیادی طور پر ہر انسان کو کسی نہ کسی حد تک نصیب ہوا ہے-

تقویٰ سچائی کا نام ہے

دراصل تقویٰ دل کی سچائی کا دوسرا نام ہے اور اگر دل سچا ہو تو پھر خدا تعالیٰ سے ہٹ کر الگ راہ اختیار نہیں کر سکتا- اسی لئے قرآن کریم نے ہدایت کے آغاز میں ہی یہ فرمایا ''ھدیً للمتقین'' کتاب میں تو کوئی شک نہیں اس میں ایک ذرہ بھی شک نہیں کہ کتاب اللہ کا کلام ہے- اس میں ایک ذرہ بھی شک نہیں کہ یہ الکتاب ہے یعنی کامل ہدایت ہے- اور اس میں ذرہ بھی شک نہیں کہ اس میں ہدایت کے سوا اور کچھ بھی نہیں لیکن (-) ہدایت متقیوں کو ہی دے گی- جن میں تقویٰ نہیں ان کو کوئی ہدایت نہیں بخشے گی- پس یہاں بھی وہی تقویٰ کا ابتدائی معنیٰ ہے کہ اگر دل میں سچائی ہے تو پھر یہ ہدایت دے گی اگر دل میں سچائی نہیں ہے تو ہدایت نہیں دے گی- تو یہ سچائی کا مضمون تقویٰ کا آغاز ہے' تقویٰ کے آغاز سے تعلق رکھتا ہے- بغیر سچائی کے تقویٰ قائم نہیں ہو سکتا اور اگر تقویٰ کا خدا کے حوالے سے مضمون پیش نظر نہ بھی ہو تو ہر انسان کی سچائی اس کا تقویٰ بن جاتی ہے- کیونکہ تقویٰ کا مطلب بنیادی طور پر یہ ہے کہ ٹھوکروں کی جگہ سے بچ کر چلنا' جہاں نقصان ہو اس سے ہٹا کر قدم رکھنا- اور ان معنوں میں تقویٰ کا سب سے عام معنیٰ یہی ہے کہ انسان سچائی کو اختیار کرے سچائی کی روشنی میں آگے بڑھے اور جہاں جہاں ٹھوکر کا مقام ہے اس سے بچے- پس اس پہلو سے ہر انسان تقویٰ کا کوئی نہ کوئی مفہوم رکھتا ہے یا رکھ سکتا ہے اور جتنی انسانی

ترقی ہدایت کی طرف ہوئی ہے خواہ وہ مادی ترقی ہی کیوں نہ ہو وہ تمام تر تقویٰ پر مبنی ہے- جہاں انسان نے جھوٹ کی پیروی کی وہاں اس کو کوئی بھی پھل نہیں ملا محنت کا-

اطاعت نظام اور قانون قدرت

پس آپ جماعت کے نظام پر غور کر کے دیکھیں اطاعت سے باز رہنے والے وہی ہیں جن کو نیکیوں میں تعاون کی عادت نہیں ہے- وہ سوال کرتے ہیں کیوں کریں؟ کس نے آپ کو اتھارٹی دی ہے؟ حالانکہ جو نیک کام میں تعاون کی ہدایت فرمائی گئی ہے اس میں کسی اتھارٹی کا ذکر نہیں- نیک کام میں تعاون کی مثال یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر پہلو سے اپنے ماتحتوں سے ان کے کاموں میں تعاون فرمایا کرتے تھے- رستہ دکھانے میں تعاون' بوجھ اٹھانے میں تعاون' گھر کے کاموں میں' مشاغل میں تعاون' کوئی سوال کرنے والی بڑھیا آ کے سوال کرتی تھی تو تعاون کیلئے اٹھ کھڑے ہوتے تھے- کسی بچے کا پیغام آ گیا کہ مجھے آپؐ کی ضرورت ہے اٹھ کے اس کے گھر روانہ ہوئے- جو سب سے زیادہ مطاع بنایا گیا جس سے بڑھ کر مطاع کا مضمون کسی کی ذات میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا یعنی آنحضرت ﷺ ہر نیکی کے مضمون میں' ہر الٰہی مضمون سے تعلق رکھنے والے معاملات میں سب کے سردار بنائے گئے اور سب کو آپؐ کے تابع فرما دیا گیا- وہ آدم کو فرشتوں کا سجدہ کرنا جس کا قرآن کریم میں ذکر ملتا ہے وہ خلیفہ کے سامنے سجدہ تھا' خلیفۃ اللہ کے سامنے اور وہ اپنے اعلیٰ معانی کے طور پر حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ ہی تھے حالانکہ اس سے پہلے تمام انبیاء بھی خلفاء ہی ہیں یعنی اللہ کے خلیفہ براہ راست اللہ کے خلیفہ اور ان کے ساتھ نیکیوں میں تعاون کرنے کا تمام کائنات کو حکم دیا گیا ہے- اس میں فرشتہ صفت لوگ بھی شامل ہیں- فرشتے بھی شامل ہیں- جب فرشتے شامل ہو جائیں تو کائنات کا سارا نظام داخل ہو جایا کرتا ہے- اس لئے بسا اوقات آپ جو اعجازی نشان دیکھتے ہیں آپ سمجھتے ہیں کہ قانون قدرت کو توڑا گیا ہے- قانون قدرت کو توڑا نہیں جاتا بلکہ فرشتوں کے سجدے کا ایک یہ بھی مضمون ہے کہ خدا تعالیٰ کے قوانین میں جہاں جہاں گنجائشیں موجود ہیں وہاں خلیفۃ اللہ کی ضرورت پوری کرنے کیلئے ان کو استعمال کرو- اور وہ انسان جو ابھی سائنسی لحاظ سے ترقی کی ادنیٰ منازل پر ہو وہ اپنے وقت میں اس مضمون کو سمجھ نہیں سکتا- وہ سمجھتا ہے معجزہ ہو گیا- معجزہ تو ہوا لیکن قانون قدرت کو توڑنے کا معجزہ نہیں ہوا کرتا کبھی- کیونکہ وہ قانون دان جو قانون بناتے وقت ضرورت کا خیال نہ رکھے اور اسے علم نہ ہو کہ کبھی میرا قانون ناکافی ہو جائے گا اور میرے مقاصد کی راہ میں حائل ہو گا اس کو توڑے بغیر میں اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکتا وہ قانون دان ناقص ہے-

قانون قدرت میں تضاد نہیں ہے

پس اللہ کا قانون قدرت کامل قانون ہے اس میں ادنیٰ بھی آپ تضاد نہیں پائیں گے- جتنا چاہیں نظر دوڑائیں نظر تھکی ہوئی واپس آ جائے گی اور کوئی تضاد نہیں پائے گی یہ مضمون ہے قانون کے کمال کا- تو نبیوں

باقی صفحہ 6 پر

وہ ایک ایسا شفیق روحانی باپ تھا جس کو ہم کبھی بھلا نہیں سکتے

حضور کے ساتھ بیس سال تک کام کی سعادت پانے والے پیر محمد عالم صاحب کی یادداشتیں

میں 1979ء میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور سے بطور ڈپٹی ڈائریکٹر ریٹائر ہونے کے بعد ربوہ چلا گیا اور جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلیفہ منتخب ہوئے تو میں نے اپنی خدمات پیش کیں۔ حضور کے خلیفہ بننے سے قبل میں بیمار تھا اور اتفاق سے حضور ہی کے زیر علاج تھا۔ میرے وقف زندگی پر حضور نے فرمایا پہلے تندرست ہو جاؤ پھر اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کرنا۔

کچھ عرصہ بعد جب میں تندرست ہو گیا تو ایک شادی کے موقع پر حضور نے مجھے دیکھ لیا اور اپنے پاس بلا کر پوچھا کہ اب صحت کیسی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور اب پہلے سے کافی بہتر ہوں۔ چنانچہ چند دن بعد مجھے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے پیغام ملا کہ دفتر پہنچو۔ اس وقت میجر حمید کلیم صاحب پرائیویٹ سیکرٹری تھے۔ جب میں دفتر پہنچا تو انہوں نے بتایا کہ حضور نے تمہارا وقف قبول فرما لیا ہے اور انگلش سیکشن کا کام تمہارے سپرد کیا ہے۔ میں بے انتہا خوش تھا کہ حضور نے بطور واقف زندگی میری خدمات قبول فرمالی ہیں۔ چنانچہ میں نے مارچ 1983ء میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں باقاعدہ کام شروع کیا۔ میں دو سال تک ربوہ میں ہی انگلش سیکشن میں کام کرتا رہا۔ میرے ذمہ انگلش ڈاک حضور کی خدمت میں پیش کرنا اور اس پر جو ارشاد حضور فرماتے اس کی روشنی میں جواب انگلش میں تیار کروانا اور حضور کی خدمت میں براہ راست پیش کرنا ہوتا تھا۔

1984ء میں حضور کو لندن ہجرت کرنا پڑی اور 1985ء میں حضور نے مجھ سے پوچھا کہ کیا آپ لندن آنے کیلئے تیار ہیں۔ میں نے عرض کیا حضور میں تو واقف زندگی ہوں، حضور کا جو بھی حکم ہوگا اس کی تعمیل کرنا میرا فرض ہے۔ حضور کے حکم پر میں ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ چنانچہ ضروری دفتری کارروائی کے بعد میں 28/اکتوبر 1985ء کو حضور کی خدمت میں لندن حاضر ہو گیا۔ یہاں بھی حضور نے ازراہ شفقت انگلش سیکشن میں ہی کام کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ آغاز میں یہاں انگلش سیکشن ایک علیحدہ کمرہ میں ہوتا تھا لیکن پھر عمارت میں ردوبدل کی وجہ سے انگلش سیکشن بھی پرائیویٹ سیکرٹری کے مین آفس میں ہی مدغم کر دیا گیا۔ پی ایس آفس میں انگلش سیکشن کے منتقل ہونے کے بعد مجھے حضور سے زیادہ قربت کا موقع ملا۔ بعض دفعہ بہت لمبے لمبے ڈرافٹ حضور خود لکھواتے جو میں مکرم بشیر احمد کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سے ٹائپ کروا کر پیش کرتا حضور کی ضروری تصحیح کے بعد دوبارہ ٹائپ کئے جاتے اور حضور کے دستخط ہونے کے بعد متعلقہ اداروں کو بھجوائے جاتے۔

ٹمپریچر بتایا کریں

چونکہ میری رہائش بالکل بیت الفضل کے سامنے تھی میں فجر کی نماز کے لئے باقاعدہ بیت الذکر حاضر ہوتا تھا۔ آہستہ آہستہ میں نے پہرہ داروں کے ساتھ حضور کے استقبال کیلئے کھڑا ہونا شروع کر دیا۔ حضور ازراہ شفقت مجھے اکثر پیر جی کہہ کر مخاطب کیا کرتے تھے۔ ایک دن جب حضور فجر کی نماز کے لئے تشریف لائے تو حضور نے پوچھا کہ پیر جی آج ٹمپریچر کیا ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور اتنا ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ آئندہ آپ باقاعدہ صبح کا ٹمپریچر بتایا کریں۔ چنانچہ میں باقاعدہ صبح حضور کو اس دن کا ٹمپریچر بتاتا اور یہ سلسلہ ایک لمبا عرصہ جاری رہا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ کسی دوست نے حضور کو ٹمپریچر بتانا چاہا تو حضور نے اسے روک دیا اور فرمایا کہ پیر جی کو بتانے دو۔

ایک مرتبہ حضور نے پوچھا کہ تم دفتر کتنے بجے آجاتے ہو۔ میں نے کہا حضور آٹھ یا ساڑھے آٹھ تک آجاتا ہوں۔ حضور فرمانے لگے کہ میں بھی اس وقت آجایا کروں گا۔ چنانچہ اس کے بعد حضور ساڑھے آٹھ بجے دفتر تشریف لے آتے اور جب لائٹ ہوتی تو میں حاضر ہوتا اور حضور پوچھتے کہ پیر جی آج ٹمپریچر کتنا بتایا تھا۔ میں عرض کرتا کہ اتنا تھا تو بعض اوقات فرماتے کہ واقعی اتنا تھا اور بعض دفعہ یہ فرماتے کہ باہر تو ٹمپریچر اتنا تھا۔ چنانچہ ٹمپریچر کا موازنہ حضور کا ایک دستور بن گیا۔

فون پر حال پوچھتے

تین چار سال تک ملاقاتوں کی لسٹیں میں ہی تیار کیا کرتا تھا اور جب حضور دفتر تشریف لاتے تو صبح کی اخبار کے ساتھ منظوری کے لئے دفتری اور عام ملاقاتوں کی لسٹیں پیش کر کے منظوری حاصل کرتا۔ بعض دفعہ جب میں بیمار ہو جاتا تو حضور فون پر میرا حال دریافت فرماتے اور ہدایات دیتے کہ فلاں فلاں دوائی کھاؤ۔ پھر اگر میری بیماری کے دوران حضور دورہ پر ہوتے تو وہیں سے ڈاکٹر مجیب الحق صاحب کو تاکیدا پیغام بھجواتے کہ احتیاط سے علاج کریں اور اگر ضرورت ہو تو ہسپتال میں داخل کرائیں۔

جب صبح حضور دفتر تشریف لاتے تو آپ کا اکثر یہ معمول تھا کہ مجھے بلا کر پاس بٹھا لیتے اور میری ملازمت کے زمانہ کے حالات دریافت فرماتے۔ میرا جواب ہمیشہ یہی ہوتا کہ مجھے جو مزا زندگی وقف کرنے کے بعد حضور کی قربت میں خدمت کرنے کا حاصل ہوا ہے اس کا ملازمت کے زمانہ سے کوئی مقابلہ ہی نہیں۔

اردو کلاس میں تذکرہ

پھر مجھے اللہ کے فضل سے یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ ایک دفعہ اردو کلاس میں حضور کی گفتگو کا محور صرف میری ذات ہی رہی۔ حضور نے اس اردو کلاس میں تفصیل سے میرے خاندان کا اور خصوصاً میری والدہ کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ میں جب دفتر پہنچتا ہوں تو یہ باقاعدگی سے وہاں موجود ہوتے ہیں۔ اس اردو کلاس کی ریکارڈنگ ساری احمدی دنیا نے دیکھی اور یہ میرے لئے ایک ایسا اعزاز ہے کہ شائد ہی کسی کو نصیب ہوا ہوگا۔ اس کلاس کی ریکارڈنگ سننے کے بعد بیشمار میرے جاننے والوں کی طرف سے مبارکباد کے پیغامات موصول ہوئے۔

ایک دفعہ حضور جرمنی میں تھے وہاں خطبہ جمعہ میں شہدائے قادیان کا ذکر فرمایا میرا چھوٹا بھائی پیر سلطان عالم نائب ناظر ضیافت قادیان بھی وہاں 1947ء میں شہید ہوا تھا۔ وہاں بھی خطبہ جمعہ میں میرے بھائی کے ذکر کے بعد پھر میرا ذکر فرمایا کہ ان کے بڑے بھائی میرے ساتھ وہاں دفتر میں کام کرتے ہیں۔ وقت کے انتہائی پابند ہیں اور میں جب بھی انہیں بلاؤں وہ موجود ہوتے ہیں۔

ناشتے کا سامان لے کر آئے

کافی عرصہ حضور کے لئے ہومیو ادویات تیار کرنے کی سعادت بھی مجھے ملتی رہی۔ جب بھی حضور کو دوائی کی ضرورت ہوتی تو اکثر آپ مجھے ہی حکم دیتے کہ فلاں دوائی تیار کر دو۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں دفتر میں کسی کام کے سلسلہ میں مقررہ وقت سے پہلے پہنچ گیا اس دن میں نے ابھی ناشتہ بھی نہیں کیا تھا۔ سیر سے واپس آ کر حضور دفتر میں تشریف لائے۔ تو لائٹ ہونے پر میں اندر گیا تو حضور نے مجھے دیکھتے ہی پوچھا کہ پیر جی کیا آپ نے ناشتہ کر لیا ہے؟ اس پر میں خاموش رہا تو حضور نے از خود ہی فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آج آپ نے ابھی ناشتہ نہیں کیا اور فرمایا: اب آپ یہیں بیٹھیں میں آپ کو ناشتہ کرواتا ہوں۔ چنانچہ حضور اوپر تشریف لے گئے جب واپس آئے تو حضور کے ہاتھ میں دو کپ اور کچھ ناشتے کا سامان تھا۔ حضور نے فرمایا کہ آپ بھی ناشتہ کریں اور میں بھی کرتا ہوں۔ چنانچہ ہم دونوں نے اکٹھے اس روز ناشتہ کیا۔ حضور کا بابرکت وجود حضرت مسیح موعود کی ذات اقدس کا پرتو تھا۔ جیسے تاریخ میں رفقاء کے واقعات آتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود بعض خوش نصیب رفقاء کے لئے دست مبارک سے کھانا پیش فرمایا کرتے تھے۔ ویسے ہی خاکسار بھی حضور کی شفقتوں کا مورد رہا۔ سبحان اللہ، ایک غلام سے اس قدر شفقت کا سلوک۔ ایسا ایک دفعہ بلکہ دو تین دفعہ ہوا۔ کہاں حضور کی ذات اقدس اور کہاں مجھ جیسا گناہگار۔

گھر آدمی بھجوا کر بلایا

مہمان نوازی کے سلسلہ میں ایک اور دلچسپ واقعہ بیان کرتا ہوں۔ عید کے موقع پر حضور اپنے عزیزوں اور چند دیگر احباب کی محمود ہال میں دعوت کیا کرتے تھے۔ ایک موقع پر منتظم مہمان نوازی مجھے اطلاع نہ کر سکے۔ جب حضور ہال میں تشریف لائے تو حضور کی دور بین نگاہ نے فوراً بھانپ لیا کہ میں وہاں موجود نہیں۔ حضور نے اسی وقت میرے گھر آدمی بھیجا کہ اسے بلا کر لاؤ۔ میں یہ اطلاع ملتے ہی فوراً حاضر ہوا تو حضور نے فرمایا کہ مجھے افسوس ہے کہ آپ کو اطلاع نہ ہو سکی۔ اور پھر ازراہ شفقت اپنے ساتھ والی کرسی پر بٹھایا اور فرمایا کہ سیر ہو کر کھاؤ اور ساتھ ساتھ حضور باتیں بھی کرتے رہے۔ اللہ اللہ کہاں ایک حقیر خادم اور کہاں آپ کی شفقت۔ اسی طرح ایک اور موقع پر میں بیمار تھا تو حضور نے میرے گھر کھانا بھجوایا۔ الغرض کیا کیا بیان کروں۔ حضور تو سراسر محبت کا چشمہ تھے۔

اردو کلاس میں اکثر حضور کی طرف سے دعوت کا انتظام ہوتا تھا۔ گو میں اردو کلاس میں شامل نہ ہوتا تھا لیکن ہر کلاس کے بعد حضور ازراہ شفقت نہ صرف میرا حصہ بلکہ میری بیوی کا حصہ بھی بھجوا دیتے تھے۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کو بھلانا کم از کم میرے لئے آسان نہیں۔

چلڈرن کلاس محمود ہال میں ہوتی تھی۔ کلاس میں جانے کے لئے حضور دفتر سے گزر کر محمود ہال میں جاتے تھے۔ حضور جب دفتر سے گزر کر محمود ہال میں جاتے تو اکثر خاکسار کی میز کے پاس ٹھہر جاتے اور بے حد شفقت سے پوچھتے پیر جی کیا حال ہے اور ایسا خدا کے فضل سے ہر بار ہوتا تھا۔

کتاب میں تذکرہ

حضور نے اپنی شہرہ آفاق کتاب Revelation Rationality Knowledge and Truth میں Acknowledgements کے صفحہ 12 پر جن الفاظ میں اس خاکسار کا اور بشیر صاحب کا ذکر فرمایا ہے وہ میرے لئے ایک ایسا قیمتی سرمایہ ہے کہ اس پر میں جس قدر بھی خدا تعالیٰ کا شکر

باقی صفحہ 6 پر

امہات المؤمنینؓ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کی ازواج مطہرات کا تعارف

نمبر شمار	نام ونسب	سن ولادت	سن وفات	عمر	سن نکاح	زوجہ کی عمر بوقت نکاح	حضورؐ کی عمر بوقت نکاح	حضورؐ کی صحبت کا عرصہ	مروی احادیث	پہلے خاوند	پہلے خاوند سے اولاد	متفرق امور
1	حضرت خدیجہؓ بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی	عام الفیل سے 15 سال قبل	10 نبوت	65 سال	25 عام الفیل	40 سال	25 سال	25 سال	ــــــ	عتیق، ہند	ہند، حارث، ہند (بیٹی)	شعب ابی طالب سے رہائی کے بعد وفات
2	حضرت سودہؓ بنت زمعہ بن قیس بن عبدشمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر	عام الفیل	19ھ	72 سال	10 نبوت	50 سال	50 سال	14 سال	5	سکران بن عمروؓ	عبدالرحمان	پہلے مسلمان خاوند کے ساتھ حبشہ ہجرت کی تھی
3	حضرت عائشہؓ بنت ابی بکرؓ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن لوئی	4 نبوت	57ھ	67 سال	1ھ	12 سال	53 سال	9 سال	2210	ــــــ	ــــــ	عورتوں میں سب سے زیادہ راویہ احادیث۔ دین کی عالمہ
4	حضرت حفصہؓ بنت عمرؓ بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن عبداللہ بن قرط بن ریاح بن زراح	5 سال قبل بعثت	41ھ	59 سال	3ھ	22 سال	55 سال	8 سال	60	خنیس بن حذافہؓ	ــــــ	بہت نمازیں پڑھتی اور بہت روزے رکھتی تھیں۔
5	حضرت زینبؓ بنت خزیمہ بن حارث بن عبداللہ بن عمرو بن عبدمناف بن ہلال	13 // //	3ھ	30 سال	3ھ	30 سال	55 سال	3 ماہ	ــــــ	طفیل، عبیدہ، عبداللہؓ		ام المساکین
6	حضرت ام سلمہؓ ہند بنت ابی امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم بن یقظہ بن مرہ	6 // //	60ھ	80 سال	4ھ	24 سال	57 سال	7 سال	378	ابوسلمہ عبداللہؓ	سلمہ	پہلی مہاجرہ خاتون الی المدینہ۔ ازواج میں سب سے آخر پر وفات پائی
7	حضرت زینبؓ بنت جحش بن رباب بن یعمر بن صبرہ بن مرہ بن کبیر بن غنم	16 // //	20ھ	49 سال	5ھ	36 سال	57 سال	6 سال	ــــــ	زیدؓ		بہت صدقہ وخیرت کرنے والی تھیں
8	حضرت جویریہؓ بنت حارث بن ابی ضرار الخزاعیہ المصطلقیہ	1 // //	56ھ	70 سال	5ھ	20 سال	57 سال	6 سال	7	مسافع		غزوہ مریسیع میں اسیر ہوکر آئیں
9	حضرت ام حبیبہؓ رملہ بنت ابی سفیان بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف بن قصی	15 // //	44ھ	72 سال	6ھ	36 سال	58 سال	5 سال	65	عبیداللہ بن جحش	حبیبہ	نجاشی نے نکاح پڑھا۔ مہر 400 دینار
10	حضرت صفیہؓ بنت حیی بن اخطب بن شعبہ۔ سبط ہارون سے تھیں	4 نبوت	50ھ	50 سال	7ھ	17 سال	59 سال	4 سال	10	سلام، کنانہ		خیبر میں اسیر ہوکر آئیں
11	حضرت میمونہؓ (برہ) بنت حارث بن حزن بن بجیر بن ھزم بن رویبہ	15 سال قبل بعثت	51ھ	80 سال	7ھ	36 سال	59 سال	4 سال	76	مسعود، ابورہم		ماں کی طرف سے زینب بنت خزیمہ کی حقیقی بہن
12	حضرت ماریہ قبطیہؓ۔ قبطی قوم سے تھیں	بعثت کے تیسرے سال	27ھ	36 سال	7ھ	20 سال	59 سال	4 سال	ــــــ	ــــــ		شاہ مصر مقوقس کی طرف سے تحفۃً بھیجی گئی تھیں۔ والدہ ابراہیمؑ

(مرتبہ: عبدالسمیع خان۔ ایڈیٹر الفضل)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 35415 میں فرحت العین بنت عبدالہادی ساجد قوم جانڈیو پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/3825 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت العین بنت عبدالہادی ساجد قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز سندھ گواہ شد نمبر 1 عبدالہادی ساجد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ برادر موصیہ

مسل نمبر 35416 میں ریاض احمد ناصر ابڑو ولد عبدالحکیم ابڑو قوم ابڑو پیشہ مربی سلسلہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان رقبہ 1035 مربع فٹ واقع مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4648 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد ناصر ابڑو ولد عبدالحکیم ابڑو مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 35417 میں ڈاکٹر محمد ارشد ولد اللہ ڈنو قوم میمن پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ دوکان واقع نزد نیشنل بینک مورو مالیتی -/300000 روپے۔ مکان رقبہ 131 مربع فٹ واقع وارڈ نمبر 14 مالیتی -/300000 روپے۔ ہومیو اسٹور میں سرمایہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر محمد ارشد ولد اللہ ڈنو مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر 35418 میں محمد صدیق ولد حاجی غلام محمد قوم میمن پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان رقبہ 1318-1/2 مربع فٹ واقع وارڈ نمبر 14 مالیتی -/350000 روپے۔ کاروباری سرمایہ -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق ولد حاجی غلام محمد مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد میمن پسر موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر 35419 میں ڈاکٹر اظہر اقبال ولد چوہدری عبدالغنی مرحوم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24 نبی پور ضلع سانگھڑ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی اراضی رقبہ 148 ایکڑ مالیتی -/2400000 روپے۔ ٹویوٹا کرولا کار مالیتی -/350000 روپے۔ دو عدد ٹریکٹر مالیتی -/720000 روپے۔ ایک عدد ہونڈا موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1320000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر اظہر اقبال ولد چوہدری عبدالغنی مرحوم چک نمبر 24 نبی پور ضلع سانگھڑ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین ولد انور احمد سانگھڑ گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ وصیت نمبر 32182

بقیہ صفحہ 3

کے لئے قانون توڑنے کا کیا مطلب ہے- اس لئے نبیوں کے لئے جو قانون ٹوٹتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ہمیں اپنے وقت کی معلومات کے لحاظ سے ان کی کمی کے پیش نظر یوں معلوم ہوتا ہے جیسے قانون توڑا گیا ہے- بعض لوگ آگ پر چلتے ہیں' قانون نہیں ٹوٹتا کیونکہ ایسے مادے موجود ہیں جن کو اگر استعمال کیا جائے- اور پاؤں پر اچھی طرح ان کو مل لیا جائے تو انسولیشن پیدا کردیتے ہیں اور جلنے والے احساسات کو وہ ختم کردیتے ہیں' ان کی قوت سلب ہو جاتی ہے' ایک قسم کی فالجی کیفیت طاری ہو جاتی ہے- اول تو جلنے کی راہ میں وہ مادے روک بن جاتے ہیں اور دوسرے احساس میں کمی آنے کی وجہ سے ایک انسان کوئلوں پر چلتا ہوا دکھائی دیتا ہے- اور البانیہ میں یہ بہت رواج ہے کہ بعض صوفی اپنا رعب ڈالنے کی خاطر وہ لوگوں کو یہ تماشے دکھاتے ہیں کہ دیکھو آگ کے کوئلے سلگاؤ ہم اس پر چل کے دکھائیں گے ہم خاص خدا والے لوگ ہیں اس لئے ہر معاملے میں ہماری اطاعت کرو- یہ بالکل جھوٹ ہے اور فرضی بات ہے-

مگر آگ کو ٹھنڈا کرنے کے قوانین خدا نے خود بنائے ہوئے ہیں- ان قوانین کا علم ہو جائے تو پھر آپ کیلئے آگ ٹھنڈی ہو سکتی ہے- پس اللہ تعالیٰ کا قانون ایک بالا قانون ہے اور تعاون کے ذریعے جب انسان نیکیوں میں تعاون کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے قوانین کی تائید ہوتی ہے' ان کی مخالفت نہیں ہوتی - اور تعاون کے ذریعے انسانی قوانین کی اطاعت کیلئے پہلے سے بڑھ کر آمادہ ہو جاتا ہے- یہ وہ مضمون ہے جو بتایا گیا ہے یعنی اگر مشرک سے تمہیں تعاون کرنے میں باک نہ رہے تو کیا نیک بندوں سے تعاون میں تمہیں باک ہوگی- آنحضرت ﷺ نے جو عورتوں سے بیعت لیتے وقت یہ الفاظ بیچ میں رکھے کہ ہم معروف میں آپ کی اطاعت کریں گی تو معروف سے مراد نیکی تعاون کی باتیں ہیں- دراصل ہر بات کو خدا تعالیٰ نے فرض نہیں قرار دیا- بہت سی نیکیاں ہیں' راہ چلتے آپ ان نیکیوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں مگر ہر انسان کیلئے ضروری نہیں ہے کہ رستہ چلتے ہوئے ضرور کھڑا ہو اور ہر آدمی کی ضرورت پوری کئے بغیر آگے نہ بڑھے- اگر یہ ہو تو ساری دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے لیکن کچھ نہ کچھ کو ضرور توفیق ملنی چاہئے-

(الفضل انٹرنیشنل 20 ستمبر 1996ء)

بقیہ صفحہ 4

کروں کم ہے۔ جب تک یہ کتاب صفحہ ہستی پر موجود ہے میرا نام بھی اس میں موجود رہے گا۔ حضور اس میں فرماتے ہیں؛

دو خادم بشیر احمد اور پیر محمد عالم نے اس کتاب کی تیاری میں میری معاونت کرنے والے سکالرز کا جو کہ میرے دفتر میں کام کرتے تھے بہت ہی خیال رکھا۔ جب سکالرز ساری ساری رات کام کرتے تھے تو یہ دونوں بشیر صاحب اور پیر صاحب رات بھر ان کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ بعض دفعہ یہ خاموشی سے انہیں کھانے پینے کی چیزیں مہیا کرتے اور یہ پرواہ نہ کرتے کہ وہ خود بھوکے ہیں ۔

حضور کے ساتھ مجھے 1983ء سے 2003ء تک کام کرنے کا موقع ملا۔ اس میں حضور کے لندن آنے پر تھوڑی سی بریک ہوئی اور پھر 1985ء میں یہ سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا۔ میری یہ انتہائی خوش بختی تھی کہ ربوہ سے جو کارکنان وقتاً فوقتاً بلائے گئے ان میں سے سب سے پہلا میں ہی تھا جس کے نام یہ قرعہ پڑا۔ دیگر کارکنان حسب ضرورت بعد میں پہنچتے رہے اور یہ بھی میرے لئے ایک سعادت تھی۔

حضور کے ساتھ مجھے خدا کے فضل سے ایک لمبا عرصہ کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اس دوران میں نے کبھی حضور کو ناراض ہوتے یا تلخ کلامی سے بات کرتے نہیں دیکھا۔ ہمیشہ پیار اور محبت کا سلوک فرماتے۔ اگر کسی وقت کوئی فروگذاشت ہو جاتی تو خندہ پیشانی سے نظر انداز فرما دیتے۔ وہ ایک ایسا شفیق روحانی باپ تھا جس کو ہم کبھی بھلا نہیں سکتے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چندہ وقف جدید کے بارہ میں چند ضروری گزارشات

چندہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں بہت کم وقت باقی رہ گیا ہے۔ امراء کرام/صدر صاحبان/سیکرٹریاں وقف جدید سے درخواست ہے کہ وہ اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ اسی طرح احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنا وعدہ جلد از جلد پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

(1) احباب جماعت اپنا وعدہ جلد از جلد ادا کرنے کی ہرممکن کوشش فرمائیں۔

(2) ایسے احباب جنہوں نے ابھی تک وقف جدید کا وعدہ نہیں لکھوایا۔ وہ اس تحریک میں چندہ ادا کر کے شامل ہوں۔

(3) ایسے احباب جن کے وعدے استطاعت سے کم ہیں۔ وہ اپنے وعدوں پر نظر ثانی کر کے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق ادائیگی فرمائیں۔

(4) جو احباب اپنے وعدے ادا کر چکے ہیں اگر ممکن ہو تو کچھ مزید اس تحریک میں ادا فرمائیں۔

(5) امراء کرام/صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وصول شدہ رقوم بلاتوقف مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

مکرم چوہدری مظہر الحق صاحب ظفر بک ڈپو ربوہ دل کے عارضے میں مبتلا ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے CCU وارڈ میں داخل ہیں۔

مکرم ثاقب احمد ظفر صاحب دارالعلوم وسطی کا مورخہ 7/دسمبر کو موٹر سائیکل پر کار کے ساتھ ایکسڈنٹ ہوا ہے۔

مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ زوجہ مکرم رفیق احمد صاحب ڈوگر ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ کینسر سے بیمار ہیں۔

مکرم ملک ممتاز احمد صاحب مجوکہ آف بہلول پور ضلع خوشاب انجائنا کی تکلیف سے شدید علیل ہیں۔

سب مریضوں کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت چوکیدار

محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ کے لئے چوکیدار کی فوری ضرورت ہے صحت مند افراد جو یہ خدمت بجالانا چاہتے ہوں وہ فوری طور پر اپنے کوائف عمر۔ حالیہ صحت وغیرہ اور تصدیق امیر/صدر محلہ کے ہمراہ صدر محلہ دارالرحمت شرقی الف سے رابطہ کریں۔

آگاہی صحت عامہ

PUBLIC HEALTH AWARENES

امریکہ سے تشریف لائے ہوئے ماہرین امراض دماغ و اعصاب (نیورولوجسٹ) مکرم ڈاکٹر بشیر الدین خلیل احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر سلیم طاہر صاحب آگاہی صحت عامہ کے تحت ایک سیمینار مورخہ 13 دسمبر 2003ء بروز ہفتہ بوقت 11:00 بجے صبح بمقام سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال Conduct کرینگے۔ سیمینار کا موضوع ہے۔

"سردرد۔ تشخیص و علاج"

Headache- Diagnosis and Treatment

جو خواتین و حضرات اس سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ استقبالیہ ہسپتال سے اپنا دعوت نامہ حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ سبزار لاہور کی خالہ مکرمہ تسنیم کوثر صاحبہ زوجہ چوہدری مختار احمد ورک صاحب موضع فتح کلاس تحصیل و ضلع شیخوپورہ حال مقیم ٹورنٹو کینیڈا مورخہ یکم دسمبر 2003ء کو وفات پا گئیں آپ موصیہ تھیں ٹورنٹو سے جنازہ ربوہ لایا گیا مورخہ 8/دسمبر کو بعد از نماز فجر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ چوہدری محمد دین صاحب ورک آف فتح کلاس کی بہو اور چوہدری عمر دین صاحب آف بھوئیوال کی بیٹی تھیں ایک بچی کے علاوہ سب اولاد شادی شدہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ہیپا ٹائٹس بی کی ویکسین

مورخہ 15/دسمبر 2003ء بروز سوموار کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جا رہی ہے اس کے علاوہ پچھلے سال دسمبر 2003ء کو لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جارہی ہے۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ فرماویں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روسی انتخابات روسی صدر پیوٹن کی پارٹی نے آزاد اقتصادی پالیسی نافذ کرنے کے وعدے پر پارلیمنٹ کے عام انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اپوزیشن نے دھاندلی کا الزام لگاتے ہوئے انتخابی نتائج قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انتخابات میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی "روڈینا" نامی پارٹی 3 ماہ قبل تخلیق کی گئی جو مبصرین کے مطابق کریملن نے کیمونسٹ ووٹ چوری کرنے کے لئے بنائی۔ طاقت کا محور کریملن کی طرف سرک رہا ہے۔ ماسکو کے ہیڈکوارٹر میں جشن فتح کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پیوٹن نواز حلقوں کو پارلیمنٹ میں دوتہائی اکثریت حاصل ہونے کو ہے تا کہ پیوٹن کو تیسری دفعہ صدر بننے کے لئے پارلیمنٹ مین ترمیم کا اختیار حاصل ہو سکے۔ کیمونسٹ پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ انتخابات شرمناک مذاق تھے۔ یہ جمہوریت نہیں دھاندلی تھی روس پولیس اسٹیٹ بن چکا ہے۔

اتحادی طیاروں کی بمباری افغانستان کے علاقے سید کرم میں اتحادی طیاروں کی بمباری سے 6 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ پکتیا میں نامعلوم افراد نے حملہ کرکے اتحادی فوجی سمیت 2 اہلکار ہلاک کر دیئے۔ صوبہ نمنان میں متحارب گروپوں میں فائرنگ سے 4۔ افراد مارے گئے۔ افغان حکومت نے امریکہ سے بمباری کے نتیجہ میں جاں بحق ہونے والے 9 بچوں کی ہلاکتوں کے بارے وضاحت طلب کر لی ہے۔ افغان وزیر داخلہ علی احمد جلالی نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نہتے افغانیوں پر حملے نہ کئے جائیں۔

نکاراگوا کے سابق صدر کو 20 سال قید

نکاراگوا کے سابق صدر آرنلڈ المان کو بدعنوانی کے جرم میں 20 قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ آرنلڈ المان 1997ء سے 2002ء تک ملک کے صدر رہے۔

تائیوان ہمارا صوبہ ہے چین نے تائیوان کو خبردار کیا ہے کہ وہ جمہوریت کا غلط استعمال نہ کرے۔ تائیوان چین کا صوبہ ہے۔ جس میں ریفرنڈم کی اجازت نہیں دے سکے۔ ان خیالات کا اظہار چین کے وزیراعظم نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ تائیوان کو آزادی نہیں ملے گی۔

اتحادیوں پر حملے بڑھیں گے امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ عراق کو سنگین سیکورٹی خطرات لاحق ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کے لئے سیکورٹی فورس کے دستے تعینات کئے جائیں گے۔

امریکہ نے جہادیوں پر 5 ارب ڈالر خرچ کئے امریکہ دنیا کا سب سے بڑا ناشکرا ملک ہے جو دوستوں سے فائدہ اٹھانے کے بعد نہ صرف انہیں بھول جاتا ہے بلکہ اپنے مفاد کے لئے انہیں تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ یہ بات سعودی اخبار "عرب نیوز" نے اپنے ایک تبصرہ میں کہی ہے۔ افغانستان میں جہاد امریکہ نے پاکستان اور مصر اور سعودی عرب کے تعاون سے شروع کیا جہادیوں کو پالنے پوسنے پر 5 ارب ڈالر خرچ کئے مگر اس کی ساری ذمہ داری دوسروں پر ڈال رہا ہے۔ شام نے 91ء کی جنگ میں امریکہ کا ساتھ دیا اور جنگ کے بعد بھی امریکی انٹیلی جنس حکام سے تعاون کرتا رہا 11 ستمبر کے حملوں کے بعد اس نے القاعدہ کے بارے میں انتہائی قیمتی فائلیں امریکہ کے سپرد کیں۔ اس نے امریکہ کو عراق پر قبضہ رکھنے کا اختیار دینے والی قرارداد سمیت کئی قراردادوں پر امریکہ کے حق میں ووٹ دیا۔ عراق پر امریکی حملے کے دوران بھی اس نے صدام کی حمایت کی نہیں لیکن امریکہ نے شکر گزار ہونے کی بجائے شام کو ان ممالک کی فہرست میں شامل کر لیا ہے جن کی حکومتیں وہ زبردست تبدیل کرنا چاہتا ہے۔

(روزنامہ "دن" 9/دسمبر 2003ء)

سعودی عرب میں 2 انتہا پسند ہلاک۔

سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں پولیس کے ساتھ جھڑپ میں 2 انتہا پسند ہلاک اور ایک کو گرفتار کر لیا گیا۔

زمبابوے کی دولت مشترکہ سے علیحدگی۔

زمبابوے کے صدر رابرٹ موگابے نے دولت مشترکہ سے علیحدگی کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے دولت مشترکہ کی جانب سے زمبابوے کی دولت مشترکہ کی رکنیت بدستور معطل رکھنے کے فیصلہ پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔

یورینیم کی افزدوگی اور ری پراسیسنگ

۔ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی کے سربراہ البرادی نے کہا ہے کہ ایٹمی عدم پھیلاؤ کے سمجھوتے کے تحت یورینیم کی افزدوگی اور ری پروسیسنگ سے متعلق سرگرمیاں ہر ملک کا بنیادی حق ہے۔ دنیا میں 30 ہزار کے قریب ایٹمی ہتھیار ہیں جو امن کے لئے خطرہ ہیں۔ ایٹمی ممالک تخفیف اسلحہ معاہدے کی توثیق کریں۔

کتے کے لئے برطانوی فوج کا اعلیٰ ترین اعزاز۔ برطانیہ میں جانوروں کو دیئے جانے والا سب سے بڑا اعزاز اس بار ایک کتے کو دیا جا رہا ہے۔ جس نے عراق میں دیوار کے خفیہ خانے میں کچھ آلات تلاش کر کے انہیں ناکارہ بنانے میں مدد دی۔ یہ ہتھیار فوج تلاش نہیں کر سکی تھی۔ اب تک یہ اعزاز 60 جانوروں کو دیا جا چکا ہے جن میں 32 کبوتر۔ 3 گھوڑے اور 23 کتے شامل ہیں۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب			
بدھ	10۔دسمبر	زوال آفتاب	12-01
بدھ	10۔دسمبر	غروب آفتاب	5-07
جمعرات	11۔دسمبر	طلوع فجر	5-29
جمعرات	11۔دسمبر	طلوع آفتاب	6-56

کنٹرول لائن پر باڑ معاہدوں کی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باؤنڈری پر باڑ لگانا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور دونوں ممالک کے درمیان ہونے والے دوطرفہ معاہدوں کی خلاف ورزی ہے۔ بھارت نے کنٹرول لائن پر سیز فائر کیا ہے اور اب بھارتی قیادت کو بھی چاہئے کہ وہ بیان بازی اور الزامات لگانے میں بھی سیز فائر کرے۔ پاکستان دولت مشترکہ کی رکنیت کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق مسئلہ حل کئے جانے کی عالمی ضمانتیں فراہم کی جائیں تو مجاہدین اپنے آپریشن روک دیں گے۔

اسلام آباد میں پرتپاک استقبال آپ کا منتظر ہے۔ پاکستان کے وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کے ساتھ ٹیلیفون پر بات چیت کی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق میر ظفر اللہ جمالی نے سارک کانفرنس میں شرکت کے لئے جنوری کے شروع میں اسلام آباد کا دورہ کرنے کی تصدیق کرنے پر واجپائی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اسلام آباد میں پرتپاک استقبال آپ کا منتظر ہے۔ دونوں لیڈروں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دونوں ملکوں نے کشمیر میں جاری فائر بندی سمیت کئی مثبت اقدامات کئے ہیں۔

بے نظیر اور نواز شریف جب چاہیں پاکستان آ جائیں۔ وفاقی وزیر داخلہ مخدوم سید فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ بے نظیر اور نواز شریف جب چاہیں پاکستان آسکتے ہیں، دونوں کو پاکستان آنے کی اجازت ہے بے نظیر بھٹو بہادر خاتون ہیں وہ کسی بھی وقت آسکتی ہیں وہ یہاں آکر عدالت میں اپنی بے گناہی ثابت کریں، ان پر ہم نے کوئی پابندی نہیں لگائی وہ جنگ اور دی نیوز چینل کو مشترکہ انٹرویو دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا انتہا پسندی اور فرقہ واریت کے خلاف قومی حکمت عملی پر سختی سے عمل جاری رکھا جائے گا۔ اسامہ بن لادن پاکستان میں نہیں ہیں۔ پاک افغان بارڈر ایریا میں اسامہ کی تلاش کے لئے افغان حکومت پاکستان سے تعاون کرے۔ انہوں نے کہا سنی تحریک اور جماعت الدعوۃ والارشاد سمیت تین جماعتوں کو واچ لسٹ میں شامل کرلیا گیا ہے۔ اوران کی سرگرمیوں کی سختی سے مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔

جمالی کی فرانسیسی وزیر دفاع سے ملاقات۔ پاکستان اور فرانس دفاعی شعبے میں تعاون بڑھائیں گے، فرانس جنوبی ایشیا میں پیدا شدہ روایتی ہتھیاروں کے عدم توازن میں مداخلت نہیں کرے گا۔ دونوں ملکوں کے فوجی افسروں کو تربیت دی جائے گی۔ یہ فیصلے وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی کے ساتھ فرانسیسی وزیر دفاع ایلیٹ مشل میری کے درمیان ملاقات کے دوران کئے گئے۔

دولت مشترکہ کا فیصلہ غیر جمہوری ہے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ دولت مشترکہ کی طرف سے پاکستان کی رکنیت معطل رکھنے کا فیصلہ غیر جمہوری ہے بھارت رکنیت کی بحالی میں بڑی رکاوٹ بنا، کنٹرول لائن پر خاردار تاروں کی باڑ لگانے کا بھارتی اقدام، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور باہمی معاہدوں کی خلاف ورزی ہے۔ بھارت نے وارننگ کا جواب نہیں دیا۔ بھارتی اقدام سے اعتماد کی بحالی میں پیشرفت متاثر ہوگی۔

ایک سال میں ہر قدم ملکی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے اٹھایا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے ایک سال میں ہر قدم ملک کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھایا ہے اور عوام کے درمیان فاصلے ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاکہ حکومتی اصلاحات کا براہ راست فائدہ عوام تک پہنچے وہ ایف سی کالج انڈر پاس کے سنگ بنیاد رکھنے کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرر ہے تھے۔

پاکستان اور بھارت کشمیر پر پیشرفت کر سکتے ہیں۔ صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے بھارت کے ساتھ کشیدگی کے خاتمہ کے لئے جن حالیہ اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے، اس سے دونوں ممالک کشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب معاملات حل کرنے کی جانب بہتر پیشترفت کر سکتے ہیں۔ امریکہ اور یورپی یونین کو چاہئے کہ وہ پاک بھارت مذاکرات شروع کروانے میں اپنا ٹھوس اور عملی کردار ادا کرے۔ ملک میں جمہوری ادارے درست سمت میں اور آئین کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے یورپین یونین کے وفد سے بات چیت کے دوران کیا۔

اپوزیشن کا حکومت سے توقع رکھنا غلط فہمی ہے۔ اے آرڈی کے صدر اور پاکستان مسلم لیگ ن کے قائمقام صدر مخدوم جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ اگر اپوزیشن حکومت سے کسی قسم کی توقع رکھتی ہے تو یہ اس کی غلطی فہمی ہے۔ حکومت اپنا مطلب نکالنے کے بعد سب سے پہلے حملہ سرحد حکومت پر کرے گی۔ مجلس عمل نے حکومت سے سودے بازی کی تو قوم کے سامنے جوابدہ ہوگی وہ پیشی کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ ان کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اسلام آباد کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے وکلاء کی بحث اور جاوید ہاشمی کا بیان سننے کے بعد ان کی جیل میں اے کلاس کی سہولت اور میڈیکل چیک اپ کی درخواست منظور کرنے کے بعد فرد جرم عائد کرنے کے لئے ملزم کو 16 دسمبر کو عدالت میں دوبارہ پیش کرنے کا حکم دیا۔

میٹرک کی سطح تک مفت تعلیم کے انتظامات مکمل۔ پنجاب کے وزیر تعلیم میاں عمران مسعود نے کہا ہے کہ 2003ء میں حکومت پنجاب نے تعلیم کے شعبے میں تاریخی وانقلابی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور آئندہ برسوں میں پنجاب سمیت ملک بھر میں اعلیٰ اور مفت بنیادی تعلیم کو عام کردیا جائے گا۔

قومیائے گئے تعلیمی اداروں کو متعلقہ تنظیموں کو دینے پر غور جاری ہے۔ پنجاب کے وزیر تعلیم نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب صدر جنرل مشرف کی ہدایات کی روشنی میں حکومت پاکستان کی طرف سے قومیائے گئے تعلیمی اداروں کو متعلقہ تنظیموں کی تحویل میں دینے پر غور کررہی ہے۔ انہوں نے کہا قومیائے گئے تعلیمی اداروں کو صرف ایسی تنظیموں کے حوالے کیا جائے گا جو انہیں چلانے کی صلاحیت رکھتی ہوں گی۔

نیٹو عراق میں مؤثر کردار ادا کرے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے نیٹو عراق میں مؤثر کردار ادا کرے۔ امریکہ عراق میں اپنی فوجوں پر دباؤ کم کرنا چاہتا ہے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل جارج رابرٹسن نے کہا ہے کہ کولن پاول کی حمایت کرتے ہیں نیٹو کو عراق میں امن وامان کی بحالی کے لئے مزید فعال کردار ادا کرنا چاہئے۔

شادی ہال
سیاب منصور پیلس کاہلوں کمپلیکس
سرگودھا روڈ ربوہ فون: 04524-214514

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

معیار اور اعتماد کا نام
بیسٹ وے سوئیٹس اینڈ بیکرز
ریلوے روڈ ربوہ۔ فون شوروم: 214246

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سوکلز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

AHMAD
MONEY CHANGER
AMC
Deals in: All Foreign currencies,Bank Drafts,T.T,FEBC,Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98
B-1 Raheem Complex,Main Gulberg II,Lahore
Tel#5713728.5713421. 5750480 .5752796 Fax#5750480

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29